پروگرام نمبر ۱۹

2nd Editing + final approval Oct 4, 1984

1

ہمیں چاہیے کہ ہم اپنا محاسبہ کریں۔ اپنے آپکو پرکھیں اور اپنا
تجزیہ کریں کہ ہم میں کون کونسی کمزوری ہے۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ ہماری کوئی بات
کسی کیلئے ٹھوکر کا باعث بن جاتی ہو۔

اِس دُنیا میں کوئی اپنے آپکو کامل نہیں کہہ سکتا۔ ہر کسی میں کوئی نہ کوئی کمزوری
ضرور ہوتی ہے۔ لیکن عقلمندی کا تقاضا یہ ہے کہ ہم اپنی کمزوریوں پر پردہ ڈالنے کی
بجائے اگر اُن پر قابو پانے کی کوشش کریں تو ہماری زندگی سنور سکتی ہے۔
ورنہ ہماری ایک کمزوری اپنے ساتھ بہت ساری اور کمزوریوں کو اپنے دامن میں سمیٹ
سکتی ہے۔ مُعزز سامعین! گناہ کی حالت مُتعدی بیماری کی طرح ہوتی ہے وہ
جس گھر میں ڈیرا لگا لیتا ہے اُسکو اندر سے خطرناک بیماری کی طرح کھوکھلا کر کے
رکھ دیتا ہے۔ بعض اوقات ہم گناہ کر کے بھول جاتے ہیں۔ لیکن یہ نہیں جانتے کہ
ہمارے گناہ کے اثرات باقی رہتے ہیں۔ یعقوبؔ کے گناہ کا پہلا اثر بھی یہ ہوا کہ
اُسے اپنے باپ اضحاق کو جسے اُس نے دھوکہ دیا تھا چھوڑنا پڑا۔ اُس بھائی سے
مُنہ موڑنا پڑا جس کا اُس نے مقام چھینا تھا۔ یہی نہیں بلکہ اپنی پیاری ماں سے
بھی علیحدہ ہونا پڑا جو اُس کے جُرم میں حصہ دار تھی۔

یعقوبؔ کا گناہ یہ تھا کہ اُس نے جھوٹ بول کر اور اپنے باپ کو دھوکہ دے کر
نامناسب طریقے سے پہلوٹھے کا حق حاصل کیا۔

دوسری طرف عیسوؔ اُسکی زندگی کے درپے تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ اپنے بھائی سے
پورا پورا بدلہ لے۔ اِسی لئے ربقہ کے مشورے پر اضحاق نے یعقوبؔ کو حاران بھیج دیا۔
تاکہ رشتے داروں میں سے اپنے لئے بیوی تلاش کرے۔ یہ ایک پُرغم فرار تھا۔
پیچھے بچپن کی یادیں۔ اُسکی نامناسب چال کے سائے اور عیسوؔ کے بدلہ لینے کا خوف اور
اُس کے آگے صرف خُدا جانتا تھا۔

رات ہوگئی۔ وہ کھلے آسمان کے نیچے ستاروں کی چھاؤں میں سونے کیلئے لیٹ گیا۔
رات کے خوابوں نے دن کے خیالات کی صورت اختیار کی۔ اُس نے خُدا کو قطعی طور پر
نہ چھوڑا تھا۔ اور نہ ہی خُدا اُس سے دستبردار ہوا تھا۔ سیڑھی کی رویا میں خُدا اپنے
آپکو ابرہام کے خُدا، اضحاق کے خُدا اور عہد کے خُدا کے طور پر ظاہر کرتا ہے اور یعقوبؔ
سے غریب، جھوٹا اور پناہ گیر ہونے کے باوجود اپنے عہد کے دور رس انتظامات کی تجدید کرتا ہے۔

یعقوبؑ صبح حیرت زدہ اور حلیم مزاج بن کر بیدار ہوتا ہے۔ اُس نے اپنے
سرہانے کے پتھر کو کھڑا کر کے ایک ستون بنایا اور اُس جگہ کو بیت ایل یعنی "خدا کا
گھر" کے نام سے مخصوص کیا۔ اُس نے اپنی سیرت کے مطابق شرط لگا کر منت مانی کہ
یہوواہ میرا خدا ہوگا۔ **بائیبل مقدس** میں پیدائش 28 باب اُسکی 20 سے
22 آیت تک لکھا ہے۔ "اور یعقوبؑ نے منت مانی اور کہا کہ اگر خدا میرے
ساتھ رہے اور جو سفر میں کر رہا ہوں اِس میں میری حفاظت کرے اور مجھے کھانے کو
روٹی اور پہننے کو کپڑا دیتا رہے اور میں اپنے باپ کے گھر سلامت لوٹ آؤں تو خداوند
میرا خدا ہوگا۔ اور یہ پتھر جو میں نے ستون سا کھڑا کیا ہے خدا کا گھر ہوگا اور جو کچھ
تو مجھے دے اُسکا دسواں حصہ ضرور ہی تجھے دیا کروں گا۔"

حاران میں یعقوبؑ کی ملاقات اپنے ماموں لابن سے ہوئی جو اُس کے ساتھ برابر کا
ہوشیار تھا۔ لابن نے یعقوبؑ کو لیاہ کے ساتھ جو اُسکی بڑی بیٹی تھی شادی کیلئے چالاکی سے
رضامند کر لیا۔ یہ جانتے ہوئے کہ یعقوبؑ راخل سے شادی کرے گا۔ اِس لئے کہ وہ
راخل سے اپنی پہلی ہی ملاقات میں جو کنوئیں پر ہوئی تھی محبت کرنے لگا تھا۔ یہاں یعقوبؑ
کو جلاوطنی میں 20 سال گزر گئے۔ **بائیبل مقدس** میں پیدائش 31 باب
اُسکی پہلی تین آیات کے مطابق۔ "اور اُس نے لابن کے بیٹوں کی
یہ باتیں سُنیں کہ یعقوبؑ نے ہمارے باپ کا سب کچھ لے لیا ہے اور ہمارے باپ کے
مال کی بدولت اُسکی یہ ساری شان و شوکت ہے۔ اور یعقوبؑ نے لابن کے چہرے
کو دیکھ کر تاڑ لیا کہ اُس کا رُخ پہلے سے بدلا ہوا ہے اور خداوند نے یعقوبؑ سے کہا کہ تو
اپنے باپ دادا کے ملک کو اور اپنے رشتے داروں کے پاس لوٹ جا اور میں تیرے ساتھ رہوں گا۔"
آخر یعقوبؑ نے اپنا وسیع مال و دولت اور بڑا کنبہ ساتھ لے کر اپنے زاد بوم یعنی جائے پیدائش
کی طرف رُخ کیا۔ جب وہ کنعان کی مشرقی سرحدوں کے قریب پہنچا تو اُسے خبر ملی کہ عیسوؑ
400 آدمیوں کو لے کر اُسکی طرف بڑھتا چلا آرہا ہے۔

اپنے گناہ اور بھائی کے بدلے کا خوف اُس کے ذہن میں پھر ابھرنے لگا۔ اُسکی روح اپنی
کمزوری کے احساس سے تڑپنے لگی۔ عیسوؑ کو مائل کرنے کیلئے اُس نے یکے بعد دیگرے تحائف
روانہ کیئے۔ تمام خاندان نے دریائے یبوق پار کر لیا۔ اب یعقوبؑ فنی ایل میں اکیلا رہ گیا تھا۔
پھر وہ یہوواہ کے رازِ سربستہ پیامبر سے ساری رات کشتی لڑتا رہا۔

آخرکار تاریکی ختم ہو چکی تھی اور پو پھٹنے کو تھی۔ خود رائے یعقوب نے مُطیع
یعنی تابعدار ہو کر مالکو یہ برکت حاصل کر لی۔ اب دوسرے کا مقام چھیننے والا یعقوب
اِسرائیل میں یعنی خُدا کے سامنے فتح مند شہزادے میں تبدیل ہو چکا تھا۔
سامعین! کبھی ہم نے سوچا ہے کہ یعقوب کی زندگی میں خُدا یہ تبدیلی
کیوں لایا؟ اِس لئے کہ اُس نے اپنی زندگی کو خُدائے برحق کے تابع کر دیا تھا۔
اُس کے ہاتھ جب بھی دُعا کیلئے اُٹھے تو اُس کے لبوں سے ہمیشہ عجز و انکساری سے
بھرپور یہی دُعا نکلی۔ ≠

میری زندگی تُو لے۔ میری زندگی تُو لے
اِتنی دُعا میری سُن لے۔ میری زندگی تُو لے

گیت ≠ S.NO.131 DUR. 1-07, 4-39

یہ دُعائیہ کلمات کسی بھی شخص کی زندگی تبدیل کر دینے کیلئے کافی ہیں ۔
جیساکہ ابھی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ یعقوب نے الہٰی خِدمت کو اپنا ایمان بنا رکھا تھا ۔ اُس نے وسیع تر مال و دولت حاصِل ہونے کے باوجود خُدا سے کبھی مُنہ نہ موڑا بلکہ اُسکی تابعداری اور خدمت ویسے ہی کرتا رہا جیسے پہلے کیا کرتا تھا ۔ حالانکہ اکثر لوگ دولت اور شان و شوکت دیکھ کر خُدا سے باغی ہو جاتے ہیں ۔ لیکن وہ لوگ جو مال و دولت کو خُدا کی عطا کردہ ایک برکت سمجھ کر اُسی کی راہ میں خرچ کرتے ہیں وہ واقعی عظیم ہوتے ہیں ۔

یعقوب نہایت دُور اندیش انسان تھا ۔ وہ ہر پیش آنے والی بات کیلئے ذہن پہلے ہی سے تیار کر لیتا تھا ۔ اُسکی دُور اندیشی کا ایک اور عکس ہم اپنے اگلے پروگرام میں پیش کریں گے کہ اُس نے کِس طرح قہر و غضب سے بھرپور اپنے بھائی عیسوؔ کو صلح اور بھائی چارے پر مجبور کر دیا ۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامِل ہوں جب ہم دوبارہ کلام الہٰی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے ۔

اِس پروگرام کی اہمیت اور تقدس کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ سے درخواست ہے کہ اِس سلسلے کا کوئی بھی پروگرام سُننا مت بھُولیئے گا ۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلام الہٰی کے گہرے مُطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصِل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 19 طلب کریں ۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے ۔

یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مِل جائے گا ۔

اب اجازت دیجئے ۔

خُدا حافظ